97252 ـ مقروض کو زکاۃ دی جائے تو وہ اس سے قرض کی ادائیگی کرے۔

سوال

میں مقروض ہوں، اور قرض کی ادائیگی کے لیے زکاۃ وصول کرتا ہوں، تو کیا یہ ممکن ہے کہ میں اپنے قرضوں کی ادائیگی مؤخر کر کے اپنی ضرورت کی چیزیں خرید لوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر مقروض کو زکاۃ اس لیے دی جائے کہ اپنا قرض چکا دے، تو وہ اس کے علاوہ کسی اور جگہ خرچ نہیں کر سکتا؛ کیونکہ اسے یہ اس لیے دیا گیا ہے کہ وہ اپنا قرض چکا دے، اس لیے زکاۃ نہیں دی گئی کہ اپنے ذاتی استعمال میں خرچ کرے۔

جیسے کہ علامہ بہوتی رحمہ اللہ "کشاف القناع" (2/283) میں کہتے ہیں:
"اگر مقروض کو زکاۃ اس لیے دی جائے کہ وہ اپنا قرض چکائے تو اسے قرض کی ادائیگی کے علاوہ کہیں اور خرچ کرنا جائز نہیں ہے، چاہے وہ فقیر ہی کیوں نہ ہو؛ کیونکہ اسے کسی خاص سبب کی وجہ سے زکاۃ دی گئی ہے۔"
ختم شد

لہذا جس سبب کی وجہ سے وہ زکاۃ وصول کرنے کا حقدار بنا ہے اسی سبب میں زکاۃ کی رقم صرف کرے؛ کہیں اور خرچ نہ کرے۔

واللہ اعلم